سوال

لزرنا کیسا ہے؟(29)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد حرام میں نمازی کے آگے سے گزرنا کیسا ہے؟ خواہ گزرنے والا مرد ہو یا عورت اور خواہ نمازی فرض ادا کر رہا ہو یا نفل پڑھ رہا ہو، خواہ منفرد ہو یا مقتدی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لحمد!

ں تک مقتدی کے آگے سے گزرنے کا تعلق ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ مسجد حرام ہو یا کوئی مسجد۔ کیونکہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے رسول ﷺ کے پاس تشریف لائے، اس وقت آپ منیٰ میں لوگوں کو بغیر کسی دیوار کی آڑ کے نماز پڑھا رہے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما َ

اور اگر نمازی امام یا منفرد ہے تو اس کے آگے سے گزرنا جائز نہیں ہے خواہ مسجد حرام میں ہو یا اور کسی مسجد میں کیونکہ نمازی کے آگے سے گزرنے سے منع کی دلیل عام ہے اور کوئی ایسی دلیل نہیں ہے۔جس سے مکہ المکرمہ کی تخصیص کی جا سکے کہ وہاں نمازی کے آگے سے گزرنے والا گنہگار ہو گا یا گزرنے میں َ

---

(13) صحیح البخاری 1493، الصلاۃ باب سترۃ الامام سترۃ من خلفہ۔ الصحیح مسلم 504

[فتاوی مکیہ]

صفحہ 24

محدث فتویٰ